عليك بتفهم
وفيه نفعة العقبى

الخطب الماثورة

١٣٠٢

من الآثار المشهورة

مطبع لكے شاهدره گرديد
در مطبع باراول رقم مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوۃ یہ احقر الخلائق تبعان سنت نبویہ کی خدمت میں عرض رسا ہی کہ مدت سے اپنے زمانے کے بعضے طویل و غیر بلیغ خطبے دیکھکر دل چاہتا تھا کہ اگر حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کے بعض خطبے کتب حدیث و سیر سے نکالکر جمع کر دیے جاویں تو انکا پڑھنا موجب برکت بھی ہے اور بوجہ ان کے مختصر ہونیکے سامعین کو بھی ملال نہو عبارات منقولہ پر حاشیے میں منقول عنہ کا نشان بھی دیدیا ہی۔ اسمیں بعض عبارات تو ایک جگہ کی ہیں بعض عبارات متفرق جگہ سے ملائی گئی ہیں۔ اور نام اس مجموعہ کا **الخطب الماثورۃ من الآثار المشہورۃ** رکھا گیا۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کتب احادیث سے کچھ آداب ضروری خطبے و نماز جمعے کے لکھے جاویں تا کہ خطبہ پڑھنے والے رعایت رکھیں۔ زاد المعاد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۱) خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز کو طویل کرتے تھے (۲) اثناء خطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر و نہی پیش آجاتی تھی آپ اسکی تعلیم فرماتے تھے (۳) آپ کے آگے نہ کوئی چوبدار پکارتا چلتا تھا نہ کوئی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لاکر سب کو سلام کرتے تھے (۵) منبر پر چڑھکر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے (۶) پھر بلال اذان کہتے جب وہ اذان کہہ چکتے آپ کھڑے ہوکر خطبہ شروع فرماتے اذان و خطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا (۷) کبھی کمان

کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے (۸) خطبے کے وقت آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں
اور آواز بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے کسی غنیم سے لوگوں کو ڈرتے ہوں
(۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون
پڑھتے اور کبھی پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں ہل اتاک حدیث الغاشیہ
پڑھتے اب بعض احکام ضروری متعلق جمعہ و خطبہ کے لکھکر خطبے لکھے جاتے ہیں۔

احکام الجمعۃ والصف۔ اذان[۱] سنکر بیع وشرا معاملات وغیرہ چھوڑ کر
جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب سے[۲] پہلے اور اول وقت اگر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں مگر
مسجد[۳] میں باتیں کرکے اپنی نیکیاں کارت نکریں اول وقت آنیکا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک
اونٹ قربانی کیا پھر ایسے جیسے گائے قربانی کی پھر ایسا جیسے مینڈھا قربانی کیا پھر
ایسا جیسے مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے انڈا تصدق کیا۔ پہلی صف[۴] میں جگہ ہوتے
دوسری صف میں نہ بیٹھیں جب ایک پوری ہوجائے تو دوسری کا بچھانا شروع کریں
اسیطرح کل صفوں کو آراستہ کریں صف[۵] میں خوب ملکر مونڈھے سے کندھا ملا کر کھڑے
ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھسکر نماز میں خرابی کرتا ہے
لوگوں[۶] کو پھاند پھاند کر اول صف میں جا بیٹھنا اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو
اُسے بھر لینا چاہیے۔ جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے بیچ میں بیٹھکر تکلیف دیں۔ جو پہلے[۷] اگر
بیٹھ جاوے وہ جگہ اُسی کا حق ہے تو اگر کوئی کسی ضرورت سے جاوے اور پھر لوٹ آنیکی امید ہو

[۱] اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع ۱۲ سورۂ جمعہ رکوع ۲ [۲] بکروا وابتکروا الی قولہ وادنوا من
الامام ۱۲ مشکوٰۃ [۳] یاتی علی الناس زمان یکون حدیثہم فی مساجدہم فی امر دنیاہم ۱۲ مشکوٰۃ قال ابن الہمام فی شرح الہدایۃ
الکلام المباح فی المسجد مکروہ یاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ [۴] مشکوٰۃ [۵] اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان
من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ [۶] رصوا صفوفکم وقاربوا بینہا وحاذوا بالاعناق فوالذی نفسی ۱۲
بیدہ انی لاری الشیطان یدخل من خلل الصف کانہا الحذف ۱۲ مشکوٰۃ [۷] من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جہنم ۱۲

[illegible]

اُسکی جگہ پر قبضہ نکریں کسی کو اُٹھا کر خود اُس کی جگہ نہ بیٹھیں کسی حیلے سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر
جگہ نہ روکیں جہاں جگہ پاویں بیٹھ جاویں۔ لڑکوں کو بیچ صف میں کھڑا ہونے نہ دیں سب سے
اخیر میں کھڑے ہوں۔[1]

احکام المستمعین خطبہ[2] سننا واجب ہے اُس وقت باتیں کرنا درود شریف کلام مجید نماز وغیرہ
پڑھنا نہ چاہیے جس[3] وقت خطیب ممبر کی طرف چلے اُسی وقت سے سب تارک ہو کر ہمہ تن
خطیب کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی سنت پڑھتا ہو تو اختصار[4] قرأت کے ساتھ اُس کو پورا کر لے
خطبہ[5] کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اُسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں اگر[6]
کوئی کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اُس کو بھی منع نکریں ہاں اگر کسی طرح اشارے سے خاموش کر دیں تو
خیر[7] جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آوے اُسوقت بھی درود شریف نہ پڑھیں بلا
حرکت زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں جب[8] یہ آیہ ان اللہ وملائکتہ یصلون
علی النبی الآیۃ پڑھی جاوے دل ہی دل میں درود وسلام بھیجیں خطبہ[9] عیدین میں بعد نماز کے ہوتا
اور خطبہ سننا ممنوع ہے چاہیے کہ بعد خطبے کے دعا مانگ کر جاویں گو آواز وہاں تک
نہ آتی ہو۔

---

[1] وصف الرجال وصف خلفھم الغلمان الحدیث ۱۲ مشکوۃ [2] و [3] ثم ینصت اذا خرج امام الحدیث ۱۲ مشکوۃ [4] والتجوز فیہا ۱۲ مشکوۃ [5] فان للمنصت الذی لایسمع الخ ۱۲ خطبہ عثمان رضی [6] اذا قلت لصاحبک یوم الجمعۃ انصت فقد لغوت ۱۲ مشکوۃ فاشار الیہ ان اسکت الخ ۱۲ زاد المعاد ص ۲۲ [7] والصواب انہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند سماع اسمہ فی نفسہ ۱۲ درمختار [8] درمختار [9] وکذا یجب الاستماع بسائر الخطب کخطبۃ نکاح وخطبۃ عید ۱۲ درمختار واذا راوا تجارۃ او لہوا انفضوا الیہا وترکوک قائما ۱۲ سورۂ جمعہ

خُطَبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ
وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا[1] اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرُ
الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ وَّشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ[2]
يٰاَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ
الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ
ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا
وَتُجْبَرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا مِنْ عَامِيْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَمَنْ تَرَكَهَا فِيْ حَيَاتِيْ اَوْ بَعْدِيْ وَلَهُ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ اِسْتِخْفَافًا بِهَا
اَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِيْ اَمْرِهِ اَلَا وَلَا صَلٰوةَ

[1] رواه ابو داود [2] رواه مسلم من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم

له ولا حج له ولا صوم له ولا بر له حتى يتوبا فمن تاب تاب الله عليه
ألا لا تؤمن امرأة رجلا ولا يؤم أعرابي مهاجرا ولا يؤم فاجر
مؤمنا إلا أن يقهره بسلطان يخاف سيفه وسوطه. لينتهين
أقوام عن ودعهم الجمعات أو ليختمن الله على قلوبهم ثم ليكونن من الغافلين

وقال صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا من
يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد
أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده
ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة
من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فإنه لا يضر
إلا نفسه ولا يضر الله شيئا **أما بعد** فإن أصدق الحديث
كتاب الله وأوثق العرى كلمة التقوى وخير الملل ملة إبراهيم و
خير السنن سنة محمد وأشرف الحديث ذكر الله وأحسن القصص
هذا القرآن وخير الأمور عوازمها وشر الأمور محدثاتها و
أحسن الهدي هدي الأنبياء وأشرف الموت قتل الشهداء وأعمى
العمى الضلالة بعد الهدى وخير الأعمال ما نفع وخير الهدى ما اتبع
وشر العمى عمى القلب اليد العليا خير من اليد السفلى وما قل
وكفى خير مما كثر وألهى وشر المعذرة حين يحضر الموت وشر الندامة
يوم القيامة ومن الناس من لا يأتي الجمعة إلا دبرا ومنهم من لا يذكر

الله الا هجرا ومن أعظم الخطايا اللسان الكذوب وخير الغنى
غنى النفس وخير الزاد التقوى ورأس الحكمة مخافة الله عز وجل
وخير ما وقر في القلوب اليقين والارتياب من الكفر والنياحة
من عمل الجاهلية والغلول من حر جهنم والكنز كي من
النار والشعر من إبليس والخمر جماع الإثم وشر المآكل ما أكل
مال اليتيم والسعيد من وعظ بغيره والشقي من شقي في
بطن أمه وإنما يصير أحدكم إلى موضع أربعة أذرع والأمر
إلى الآخرة وملاك العمل خواتمه وشر الروايا روايا الكذب وكل
ما هو آت قريب وسباب المؤمن فسوق وقتاله كفر وأكل لحمه
من معصية الله وحرمة ماله كحرمة دمه ومن يتأل على
الله يكذبه ومن يغفر يغفر له ومن يعف يعف الله عنه
ومن يكظم الغيظ يأجره الله ومن يصبر على الرزية يعوضه
الله ومن يتبع السمعة يسمع الله به ومن يصبر يضعف الله له
ومن يعص الله يعذبه الله غفرانك ربنا وإليك المصير
غفرانك ربنا وإليك المصير غفرانك ربنا وإليك المصير[له]

وله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا
من يهد الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد
أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده

[له] رواه في زاد المعاد عن البيهقي والحاكم من حديث عقبة بن عامر من خطبته النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك لكن صيغة الاستغفار رددناها بالمعنى لان لفظ الحديث ثم استغفر ثلثا ١٢

وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعِ
اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ
وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا۔ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ
الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ
عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ
جِبْرَئِيلُ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ
فَقَالَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ
حَبَطًا أَلَمْ تَرَ إِلَى آكِلَةِ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَ
تَاهَا وَاسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ
وَإِنَّ الْمَالَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ
أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الَّذِي أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَمَثَلِ
الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا
مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا لَهُ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ فِيهِ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الصَّدَقَةُ
اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا
زَكٰوةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ

سه رواه ابو داؤد وهو من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم

له رواه من خطبة النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ـ سه رواه الترمذي ١٢ سه رواه الترمذي

قوله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا من
يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن
لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده و
رسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع
الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فإنه لا يضر إلا نفسه و
لا يضر الله شيئا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدنيا
حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون
ألا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر أن لكل غادر لواء يوم القيامة
بقدر غدرته في الدنيا ولا غدرة أكبر من غدر أمير العامة
يغرز لواؤه عند استه ولا يمنعن أحدا منكم هيبة الناس
أن يقول بحق إذا علمه ثم قال إن بني آدم خلقوا على طبقات
شتى فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا و
منهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا ومنهم من
يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم من يولد كافرا و
يحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم من
يكون سريع الغضب سريع الفيء فإحداهما بالأخرى و
منهم من يكون بطيء الغضب بطيء الفيء فإحداهما بالأخرى
وخياركم من يكون بطيء الغضب سريع الفيء وشراركم

مَن يكون سريعَ الغضب بطيءَ الفيء قال اتقوا الغضب فانه جمرة
على قلب ابن آدم الا ترون الى انتفاخ اوداجه وحمرة عينيه
فمن احسّ بشيء من ذلك فليضطجع وليتلبّد بالارض قال و
ذكر الدَّين فقال منكم من يكون حسن القضاء واذا كان له
افحش في الطلب فاحدهما بالاخرى ومنهم من يكون سيّء
القضاء وان كان له اجمل في الطلب فاحدهما بالاخرى و
خياركم من اذا كان عليه الدين احسن القضاء وان كان له
اجمل في الطلب وشراركم من اذا كان عليه الدين اساء
القضاء وان كان له افحش في الطلب

قوله صلى الله عليه وسلم في آخر جمعة شعبان

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من
يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له

وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا
ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن
يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله شيئا يا ايها الناس قد
اظلكم شهر عظيم شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من الف شهر
جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه بخصلة
من الخير كان كمن ادى فريضة فيما سواه ومن ادى فريضة
فيه كان كمن ادى سبعين فريضة فيما سواه وهو شهر الصبر

والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن
من فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار
وكان له مثل اجره من غير ان ينتقص من اجره شئ قلنا يا رسول
الله ليس كلنا نجد ما نفطر به الصائم فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم يعطي الله هذا الثواب من فطر صائما على مذقة لبن او
تمرة او شربة من ماء ومن اشبع صائما اسقاه الله من حوضي شربة
لا يظمأ حتى يدخل الجنة وشهر اوله رحمة واوسطه مغفرة وآخره
عتق من النار ومن خفف عن مملوكه فيه غفر الله له واعتقه من النار

وله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا
من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله
ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله و
رسوله فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر
الله شيئا الا ان ربي امرني ان اعلمكم ما جهلتم مما علمني يومي
هذا كل مال نحلته عبدا حلال واني خلقت عبادي حنفاء
كلهم وانهم اتتهم الشياطين فاجتالتهم عن دينهم وحرمت
عليهم ما احللت لهم وامرتهم ان يشركوا بي ما لم انزل به
سلطانا وان الله نظر الى اهل الارض فمقتهم عربهم و

نجمهم الا بقايا من اهل الكتاب وقال انما بعثتك لابتليك
وابتلي بك وانزلت عليك كتابا لا يغسله الماء تقرؤه نائما
ويقظان وان الله امرني ان احرق قريشا فقلت رب اذا
يثلغوا راسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم كما اخرجوك
واغزهم نغزك وانفق فسننفق عليك وابعث جيشا نبعث
خمسة مثله وقاتل بمن اطاعك من عصاك الا واستوصوا
بالنساء خيرا فانما هن عوان عندكم ليس تملكون منهن شيئا
غير ذلك الا ان ياتين بفاحشة مبينة فان فعلن فاهجروهن
في المضاجع واضربوهن ضربا غير مبرح فان اطعنكم فلا
تبغوا عليهن سبيلا الا ان لكم على نسائكم حقا ولنسائكم
عليكم حقا فاما حقكم على نسائكم فلا يوطئن فرشكم
من تكرهون ولا ياذن في بيوتكم لمن تكرهون الا وحقهن
عليكم ان تحسنوا اليهن في كسوتهن وطعامهن لا تنفق
امرءة شيئا من بيت زوجها الا باذن زوجها

رواه مسلم

رواه الترمذي

وله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله احمده واستعينه واستغفره واستهديه
واومن به ولا اكفره واعادي من يكفره واشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده
ورسوله ارسله بالهدى ودين الحق والنور والموعظة

وَالْحِكْمَةِ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ وَقِلَّةٍ مِّنَ الْعِلْمِ وَضَلَالَةٍ
مِّنَ النَّاسِ وَانْقِطَاعٍ مِّنَ الزَّمَانِ وَدُنُوٍّ مِّنَ السَّاعَةِ وَقُرْبٍ
مِّنَ الْأَجَلِ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِ
اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى وَفَرَّطَ وَضَلَّ ضَلَالَةً بَعِيدًا أُوصِيكُمْ
بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّهُ خَيْرُ مَا أَوْصَى بِهِ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ أَنْ يَّحُضَّهُ عَلَى (٥٤١ ھ
الْآخِرَةِ وَأَنْ يَّأْمُرَهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاحْذَرُوا مَا حَذَّرَكُمُ اللّٰهُ
بِنَفْسِهِ فَإِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ لِمَنْ عَمِلَ بِهِ عَلَى وَجَلٍ وَّمَخَافَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ
عَوْنٌ وَّصِدْقٌ عَلَى مَا يَبْتَغُونَ مِنَ الْآخِرَةِ وَمَنْ يُّصْلِحِ الَّذِي
بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ مِنْ أَمْرِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ لَا يَنْوِي بِهِ إِلَّا
وَجْهَ اللّٰهِ يَكُنْ لَّهُ ذِكْرًا فِي عَاجِلِ أَمْرِهِ وَذُخْرًا فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ
حِينَ يَفْتَقِرُ الْمَرْءُ إِلَى مَا قَدَّمَ وَمَا كَانَ مِمَّا سِوَى ذٰلِكَ يَوَدُّ لَوْ
أَنَّ بَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ
بِالْعِبَادِ هُوَ الَّذِي صَدَقَ قَوْلَهُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ لَا خُلْفَ
لِذٰلِكَ فَإِنَّهُ يَقُولُ مَا يُبَدَّلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي عَاجِلِ أَمْرِكُمْ وَآجِلِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فَإِنَّهُ
مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا وَإِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ يُوَقِّي مَقْتَهُ وَيُوَقِّي
عُقُوبَتَهُ وَسَخَطَهُ وَإِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ تُبَيِّضُ الْوَجْهَ وَتُرْضِي الرَّبَّ
وَتَرْفَعُ الدَّرَجَةَ فَخُذُوا بِحَظِّكُمْ وَلَا تُفَرِّطُوا فِي جَنْبِ اللّٰهِ

فقد علمكم بكتابه ونهج لكم سبيله ليعلم الذين صدقوا
ويعلم الكاذبين فاحسنوا كما احسن الله اليكم وعادوا
اعداءه وجاهدوا في الله حق جهاده هو اجتباكم وسماكم
المسلمين ليهلك من هلك عن بينة ويحيى من حي عن
بينة ولا حول ولا قوة الا بالله فاكثروا ذكر الله واعملوا لما بعد
الموت فانه من يصلح ما بينه وبين الله يكفه الله ما بينه
وبين الناس ذلك بان الله يقضي على الناس ولا يملكون منه
الله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم[1]

وله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من
شرور انفسنا من يهد الله فلا مضل له ومن يضلل الله فلا
هادي له واشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله
ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله
ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى نسأل الله ربنا
ان يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع رضوانه ويجتنب
سخطه[2] يا ايها الناس توبوا الى الله قبل ان تموتوا وبادروا
بالاعمال الصالحة قبل ان تشغلوا عنها هرما ناغضا وموتا
خالصا ومرضا حابسا وتسويفا موليا وصلوا الذي بينكم
وبين ربكم تسعدوا واكثروا الصدقة في السر والعلانية

[1] رواه القرطبي في تفسيره وغيره كذا في مواهب اللدنيه ۱۲ [2] روى ابوداؤد في مراسيله عن الزهري قال كان صدر كل خطبة النبي صلى الله عليه وسلم الحمد لله الخ وقال الزرقاني الظاهر ان من نسأل الله الى آخره من كلام

تؤجروا وتحمدوا وترزقوا وتنصروا وتجبروا وأمروا بالمعروف
تخصبوا وانهوا عن المنكر تنصروا أيها الناس إن أكيسكم
أكثركم ذكرا للموت وأكرمكم أحسنكم استعدادا له ألا و
إن من علامات العقل التجافي عن دار الغرور والإنابة إلى
دار الخلود والتزود لسكنى القبور والتأهب ليوم النشور

وله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله
من شرور أنفسنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل الله
فلا هادي له وأشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده
ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة
من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى
نسأل الله ربنا أن يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع رضوانه
ويجتنب سخطه يا أيها الناس إن لكم معالم فانتهوا إلى معالمكم
وإن لكم نهاية فانتهوا إلى نهايتكم فإن العبد المؤمن بين
مخافتين بين أجل قد مضى لا يدري ما الله صانع به وبين
أجل قد بقي لا يدري ما الله قاض فيه فليتزود العبد
من نفسه لنفسه ومن حياته لموته ومن شبابه لكبره
ومن دنياه لآخرته فوالذي نفسي بيده ما بعد الموت من

ولکم	وله صلی الله علیه وسلم	لی	الله

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من
شرور انفسنا من يهد الله فلا مضل له ومن يضلل الله
فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده
ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة
من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى
نسأل الله ربنا ان يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع رضوانه
ويجتنب سخطه الا ان الدنيا عرض حاضر يأكل منها البر
والفاجر الا وان الآخرة اجل صادق يقضي فيها ملك قادر الا
وان الخير كله بحذافيره في الجنة الا وان الشر كله بحذافيره
في النار الا فاعملوا وانتم من الله على حذر واعلموا انكم
معروضون على اعمالكم فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره
انكم محشورون الى الله عز وجل غرلا كما بدأنا اول خلق
نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين ثم ان اول من يكسى
يوم القيمة ابراهيم الا انه يجاء برجال من امتي فيؤخذ بهم
ذات الشمال فاقول يا رب اصحابي فيقال لا تدري ما
احدثوا بعدك فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم
شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم
وانت على كل شيء شهيد فيقال ان هؤلاء لم يزالوا مرتدين

[illegible]

[illegible]

سلے مسندہ ۱۲ سے رواہ الشافعی ۱۲ عن عمر ۱۲

تدين إلى أعقابهم منذ فارقتهم

وله صلى الله عليه وسلم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من
شرور أنفسنا من يهد الله فلا مضل له ومن يضلل الله
فلا هادي له وأشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده و
رسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من
يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى
نسأل الله ربنا أن يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع رضوانه
ويجتنب سخطه إنه لم يكن نبي قبلي إلا كان حقا عليه أن
يدل أمته على ما يعلمه خيرا لهم وينذرهم ما يعلمه شرا
لهم وإن أمتكم هذه جعلت عافيتها في أولها وإن
آخرهم يصيبهم بلاء وأمور تنكرونها ثم تجيء فتن يرقق
بعضها بعضا فيقول المؤمن هذه مهلكتي ثم تنكشف ثم تجيء
فتنة فيقول المؤمن هذه مهلكتي ثم تنكشف فمن سره أن
يزحزح من النار ويدخل الجنة فلتدركه موتته وهو يؤمن
بالله واليوم الآخر وليأت إلى الناس الذي يحب أن يأتوا إليه
ومن بايع إماما فأعطاه صفقة يمينه وثمرة قلبه فليطعه
ما استطاع فإن جاء آخر ينازعه فاضربوا عنق الآخر قال فأدخلت
رأسي من بين الناس فقلت أنشدك الله أنت سمعت هذا

من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فأشار بيده إلى أذنيه
فقال سمعته أذناي ووعاه قلبي ١

له رواه الحاكم

خطب سيدنا أبي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العالمين أحمده وأستعينه ونسأله الكرامة
فيما بعد الموت فإنه قد دنا أجلي وأجلكم وأشهد أن لا إله
إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا عبده ورسوله
أرسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان
حيا ويحق القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله فقد
رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا أوصيكم
بتقوى الله والاعتصام بأمر الله الذي شرع لكم وهداكم
به فإن جوامع هدى الإسلام بعد كلمة الإخلاص السمع
والطاعة لمن ولاه الله أمركم فإنه من يطع الله وأولي
الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر فقد أفلح وأدى الذي
عليه من الحق وإياكم واتباع الهوى فقد أفلح من حفظ
والطمع والغضب وإياكم والفخر وما فخر من خلق من
تراب ثم إلى التراب يعود ثم يأكله الدود ثم هو اليوم حي و
غدا ميت فاعملوا يوما بيوم وساعة بساعة وتوقوا
دعاء المظلوم وعدوا أنفسكم في الموتى واصبروا فإن

له رواه ابن ماجه ١٢

العمل كله[1] بالصبر واحذروا الحذر تنفعوا واعملوا والعمل يقبل
واحذروا ما حذركم الله من عذابه وسارعوا فيما وعدكم الله من
رحمته وافهموا وتفهموا واتقوا وتوقوا فان الله قد بين لكم
ما اهلك به من كان قبلكم وما ينجي به من نجى قبلكم وقد
بين لكم في كتابه حلاله وحرامه وما يحب من الاعمال وما
يكره فاني لا آلوكم ونفسي نصحا والله المستعان ولا حول
ولا قوة الا بالله واعلموا انكم ما اخلصتم لله من اعمالكم
فربكم اطعتم وحظكم حفظتم واغتبطتم وما تطوعتم به
لدينكم فاجعلوه نوافل بين ايديكم تستوفوا
بسلفكم وتعطوا جزاءكم حين فقركم وحاجتكم اليها ثم
تفكروا عباد الله في اخوانكم وصحابتكم الذين مضوا
قد وردوا على ما قدموا فاقاموا عليه وحلوا في الشقاء
والسعادة فيما بعد الموت ان الله ليس له شريك وليس
بينه وبين احد من خلقه نسب يعطيه به خيرا ولا
يصرف عنه سوءا الا بطاعته واتباع امره فانه لا
خير في خير بعده النار ولا شر في شر بعده الجنة اقول
قولي هذا واستغفر الله لي ولكم وصلوا على نبيكم صلى الله
عليه وسلم والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

[1] اورده هذه الخطبة تامة في تاريخ الخلفاء ١٢

ولہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ

الحمد لله رب العالمين احمده واستعينه ونسأله الكرامة
فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلي واجلكم واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله ارسله
بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا و
يحق القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد
رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا اوصيكم بتقوى
الله وان تثنوا عليه بما هو له اهل وان تخلطوا الرغبة بالرهبة
فان الله تعالى اثنى على زكريا واهل بيته فقال انهم كانوا
يسارعون في الخيرات ويدعوننا رغبا ورهبا وكانوا
لنا خاشعين ثم اعلموا عباد الله ان الله قد ارتهن بحقه
انفسكم واخذ على ذلك مواثيقكم واشترى منكم القليل
الفاني بالكثير الباقي وهذا كتاب الله فيكم لا يطفأ نوره
ولا تنقضي عجائبه فاستضيئوا بنوره وانتصحوا كتابه و
استضيئوا منه ليوم الظلمة فانه انما خلقكم لعبادته و
وكل بكم كراما كاتبين يعلمون ما تفعلون ثم اعلموا عباد الله
انكم تغدون وتروحون في اجل قد غيب عنكم علمه
فان استطعتم ان تنقضي الآجال وانتم في عمل الله فافعلوا
ولن تستطيعوا ذلك الا باذن الله سابقوا في آجالكم

قبل ان تنقضي آجالكم فتردكم الى اسوء اعمالكم فان
قوما جعلوا آجالهم لغيرهم ونسوا انفسهم فانهاكم
ان تكونوا امثالهم فالوحا الوحا النجا النجا فان وراءكم
طالبا حثيثا امره سريع اين الوضاة الحسنة وجوههم
المعجبون بشبابهم اين الملوك الذين بنوا المدائن و
حصنوها اين الذين كانوا يعطون الغلبة في مواطن الحرب
قد تضعضع اركانهم حين اخنى بهم الدهر واصبحوا في
ظلمات القبور الوحا الوحا ثم النجا النجا

[illegible]

خطبة سيدنا عمر الفاروق رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العالمين احمده واستعينه ونسأله الكرامة
فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلي واجلكم واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله
ارسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من
كان حيا ويحق القول على الكافرين ومن يطع الله ورسوله
فقد رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا ايها
الناس الا ان اصحاب الرأي اعداء السنة اعيتهم
الاحاديث ان يحفظوها وتفلتت منهم ان يعوها و
استحيوا اذا سألهم الناس ان يقولوا لا ندري فعاندوا

[illegible]

عمر بيده ما
أغناهم عن
ن أسفل الخف
ت رسول الله
نيات وإنما لكل
سوله فهجرته
رته إلى ما هاجر
عن اللباس غنى
ن ما لا تدركون
موا أن بعض الشح
كم ومن يوق شح
ر أطيبوا أمنوا كم
ولا تلبسوا نساءكم
ف وإن الله بعث
ق وأنزل عليه الكتاب
قرأناها وعقلناها و
الله عليه وسلم ورجمنا
زمان أن يقول قائل و
كتاب الله فيضلوا بترك

فأو
يد أه
ماء فا
زاد
أن ما أ
عينها
بعد فاخ
الله صا

فريضة انزلها الله والرجم في كتاب الله حق على من
زنى اذا احصن من الرجال والنساء اذا قامت البينة او
كان الحبل والاعتراف ثم انا كنا نقرأ فيما نقرأ من
كتاب ان لا ترغبوا عن آبائكم فانه كفر بكم ان ترغبوا
عن آبائكم الا ثم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال لا تطروني كما اطري عيسى بن مريم وقولوا عبد الله ورسوله

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله
الكرامة فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلي واجلكم و
اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده
ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا
لينذر من كان حيا ويحق القول على الكفرين ومن
يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد
ضل ضلالا مبينا ان الله سبحانه وبحمده قد استوجب
عليكم الشكر واتخذ عليكم الحجج فيما اتاكم من كرامة
الدنيا والاخرة من غير مسألة منكم ولا رغبة منكم
فيه اليه فخلقكم تبارك وتعالى ولم تكونوا شيئا
لنفسه وعبادته قد كان قادرا على ان يجعلكم
لاهون خلقه عليه فجعل لكم عامة خلقه ولم

يجعلكم لشيء غيره وسخّر لكم ما في السموات وما في
الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة وحملكم
في البرّ والبحر ورزقكم من الطيّبات لعلكم تشكرون
ثم جعل لكم سمعا وبصرا ومن نعم الله عليكم نعم
عمّ بها بني آدم ومنها نعم اختصّ بها اهل دينكم
ثم صارت تلك النعم خواصّها في دولتكم وطبقتكم
وليس من تلك النعم نعمة وصلت الى امرء خاصّة
الا لو قسم ما وصل اليه منها بين الناس كلّهم اتعبهم
شكرها وقد حكم حفظها الا يحوّن الله مع الايمان
بالله ورسوله فانكم مستخلفون في الارض قاهرون
لاهلها قد نصر الله دينكم فلم تصبح امّة مخالفة
لدينكم الا امّتان امّة مستعبدة للاسلام واهله
يجزون لكم يستصفون معايشهم وكدائحهم و
رشح جباههم عليهم المؤنة ولكم المنفعة وامّة
ينتظرون وقائع الله وسطواته في كل يوم وليلة قد
ملأ الله قلوبهم رعبا فليس لهم معقل يلجؤون
اليه ولا مهرب يتّقون به قد دهمتهم جنود الله و
نزلت بساحتهم مع رفاغة العيش واستفاضة المال
وتتابع البعوث وسدّ الثغور باذن الله في العافية

الجليلة العامة التي لم تكن الامة على احسن منها
منذ كان الاسلام فلله الحمد مع الفتوح العظام في
كل بلد فما عسى ان يبلغ شكر الشاكرين وذكر الذاكرين
واجتهاد المجتهدين مع هذه النعم التي لا تعد
ولا تحصى عددها ولا يقدر قدرها ولا يستطاع
اداء حقها الا بعون الله ورحمته ولطفه فنسأل
الله الذي ابلانا هذا ان يرزقنا العمل بطاعته و
المسارعة الى مرضاته واذكروا عباد الله بلاء
الله عندكم واستتموا نعمة الله عليكم وفي
مجالسكم مثنى وفرادى فان الله عز وجل
قال لموسى عليه السلام اخرج قومك من
الظلمات الى النور وذكرهم بايام الله وقال لمحمد
صلى الله عليه وسلم واذكروا اذ انتم قليل
مستضعفون في الارض فلو كنتم اذ انتم
مستضعفين محرومين خير الدنيا على شعبة من
الحق تؤمنون بها وتستريحون اليها مع المعرفة
بالله وبدينه وترجون الخير فيما بعد الموت لكان ذلك
ولكنكم كنتم اشد الناس عيشة واعظم الناس
بالله جهالة فلو كان هذا الذي استشلاكم

يه لم يكن معه حظ في دنياكم غير انه ثقة لكم
في اخرتكم التي اليها المعاد والمنقلب وانتم من
جهد المعيشة على ما كنتم عليه احرياء وان تتكلوا
على الله يصبكم منه غرب له ما انه قد جمع لكم
فضيلة الدنيا وكرامة الاخرة اولمن شاء ان يجمع
له ذلك منكم فاذكركم الله الحائل بينكم وبين
قلوبكم الاما عرفتم حق الله فعملتم له وبسرتم
انفسكم على طاعته وجمعتم مع السرور بالنعم
خوف الزوالها وانتقالها ووجلا من تحويلها فانه
لاشيء اسلب لنعمة من كفرانها وان الشكر امن
للغير ونماء للنعمة واستجلاب للزيادة وهذا على
ما في امركم ونهيكم واجب ان شاء الله تعالى

خطبة سيدنا عثمان رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله
الكرامة فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلي واجلكم
واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و
ان محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا و
نذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان حيا ويحق

القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد
رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا اذا قام
الامام يخطب يوم الجمعة فاستمعوا له وانصتوا
فان للمنصت الذى لا يسمع من الحظ مثل ما
للمنصت السامع فاذا اقامت الصلوة فاعدلوا
الصفوف حاذوا بالمناكب فان اعتدال الصفوف
من تمام الصلوة

خطبہ سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله
الكرامة فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلى واجلكم
واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان
محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا
وسراجا منيرا لينذر من كان حيا ويحق القول
على الكفرين ومن يطع الله ورسوله فقد رشد و
من يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا ظهر علينا
ابو طالب وانا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
ونحن نصلى ببطن نخلة فقال ماذا تصنعان يا ابن
اخى فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم الى
الاسلام فقال ما بالذى تصنعان بأس او بالذى

تقولان بأسك ولكن والله لا تعلوان استي
ابداً وضحك تعجباً لقول ابيه ثم قال اللهم لا اعترف
ان عبداً لك من هذه الامة عبدك قبلي غير نبيك
ثلث مرات لقد صليت قبل ان يصلي الناس
سبعاً والله ما عندنا كتاب نقرءه عليكم الا كتاب
الله وهذه الصحيفة معلقة بسيفه اخذتها
من رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فرائض
الصدقة معلقة بسيف له حليته حديد او
قال بكراته حديد اي حلقه وعن وهب السوائي
قال خطبنا علي رضي الله عنه فقال من خير
هذه الامة بعد نبيها فقلت انت يا امير المؤمنين
قال لا خير هذه الامة بعد نبيها ابوبكر ثم عمر و
ما نبعد ان السكينة تنطق على لسان عمر

وله رضي الله تعالى عنه

الحمد لله رب العلمين احمده واستعينه ونسأله
الكرامة فيما بعد الموت فانه قد دنا اجلي واجلكم
واجلكم واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له وان محمداً عبده ورسوله ارسله

بالحق بشيرا ونذيرا وسراجا منيرا لينذر من كان
حيا ويحق القول على الكفرين ومن يطع الله ورسوله
فقد رشد ومن يعصهما فقد ضل ضلالا مبينا يأتي على
الناس زمان عضوض يعض الموسر على ما في يديه
قال ولم يؤمر بذلك قال الله تعالى ولا تنسوا الفضل
بينكم وينتهض الاشرار ويستذل الاخيار ويبايع
المضطرون قال وقد نهى رسول الله صلى الله عليه
وسلم عن بيع المضطر وعن بيع الغرر وعن بيع الثمرة قبل ان تدرك
وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكذبوا
علي فانه من يكذب علي يلج النار ايها الناس اني
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع
الصلوة الا الحدث لا استحييكم مما لا يستحيي منه رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال والحدث ان تفسوا او تضرطوا
يايها الناس اقيموا على ارقائكم الحدود من احصن
منهم ولم يحصن فان امة لرسول الله صلى الله عليه
وسلم زنت فامرني رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان اقيم عليها الحد فاتيتها فاذا هي حديث عهد
بنفاس فخشيت ان انا جلدتها ان تموت فاتيت
رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال احسنت

خطبة عمر بن عبد العزيز رضي الله تعالى عنه

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله
من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله
فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده
ورسوله من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن
يعص الله ورسوله فقد غوى ايها الناس اصلحوا
اسراركم تصلح علانيتكم واعملوا لآخرتكم تكفوا
دنياكم واعلموا ان رجلا ليس بينه وبين آدم اب حي
لمعرق له في الموت والسلام عليكم اتقوا الله ايها
الناس واجملوا في الطلب فانه ان كان لكم رزق
في راس جبل او حضيض ارض يأتكم الا ان ما سن
رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحباه فهو دين
ننتهي اليه وما سن سواهما فانا نرجئه يا عبادي الذين
اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ط ان الله
يغفر الذنوب جميعا ط انه هو الغفور الرحيم ۝
وانيبوا الى ربكم واسلموا له من قبل ان يأتيكم
العذاب ثم لا تنصرون ۝ واتبعوا احسن ما انزل

إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
وَّأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا
فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ
اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ
لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ
بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ
كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ
السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

خُطْبَةُ عِيْدِ الْفِطْرِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ
اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ

كان النبي صلى الله عليه وسلم يكبر بين اضعاف الخطبة يكثر التكبير في خطبة العيدين ١٢ ابن ماجه

قبلهما ولا بعدهما الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى ياكل تمرات ويأكلهن
وترا الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد وعن ابي سعيد الخدري قال كان النبي
صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر والاضحى الى المصلى
فاول شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس
والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم و
يأمرهم وان كان يريد ان يقطع بعثا قطعه او يأمر بشيء
امر به ثم ينصرف الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم وابو بكر وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة
الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله
الحمد وعن جابر قال شهدت الصلوة مع النبي
صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ بالصلوة قبل
الخطبة بغير اذان ولا اقامة فلما قضى الصلوة قام
متكئا على بلال فحمد الله واثنى عليه ووعظ الناس و
ذكرهم وحثهم على طاعته ومضى الى النساء ومعه بلال
فامرهن بتقوى الله ووعظهن وذكرهن الله اكبر الله اكبر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ
الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ
اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ
النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ
وَبِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ
مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ
الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ نِصْفَ شَهَادَةِ الرَّجُلِ
قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا
حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ
نُقْصَانِ دِيْنِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا
فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ
بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ
مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ مَاشِيًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ رَجَعَ
فِيْ غَيْرِهٖ وَعَنْهُ اَنَّهٗ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ
عَطَاءٍ مُرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
اِذَا خَطَبَ يَعْتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهٖ اِعْتِمَادًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ الْبَرَاءِ
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْوِلَ يَوْمَ الْعِيْدِ قَوْسًا
فَخَطَبَ عَلَيْهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ
بِنَجْرَانَ عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ
اَشَهِدْتَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَ
قَالَ نَعَمْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى
ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَذَانًا وَّلَا اِقَامَةً ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ
فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَاَيْتُهُنَّ
يَهْوِيْنَ اِلٰى اٰذَانِهِنَّ وَحُلُوْقِهِنَّ يَدْفَعْنَ اِلٰى بِلَالٍ ثُمَّ

أَنْ نَعَمْ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ أَنْ لَا أَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِيْنَ يَخْرُجُ
الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ
لَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَّلَا إِقَامَةَ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ
شَعِيْرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ
وَالْكَبِيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ
إِلَى الصَّلٰوةِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ
وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ
عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا فِيْ فِجَاجِ
مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ ذَكَرٍ
أَوْ أُنْثٰى حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ أَوْ
صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خطبۂ عید اضحٰی

لم کو عید الفطر کی نماز ... روی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الی العید ماشیا ویرجع ماشیا رواہ ابن ماجہ

الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور
انفسنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له
واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان
محمدا عبده ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا بين
يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما
فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله شيئا الله اكبر الله اكبر
لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد عن بريدة قال
كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى
يطعم ولا يطعم يوم الاضحى حتى يصلي الله اكبر الله اكبر
لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد وعن عائشة
قالت ان ابا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في ايام منى
تدففان وفي رواية تغنيان بما تقاولت الانصار يوم بعاث
والنبي صلى الله عليه وسلم متغش فانتهرهما ابو بكر
فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن وجهه فقال دعهما
يا ابا بكر فانها ايام عيد وفي رواية يا ابا بكر ان لكل قوم
عيدا وهذا عيدنا الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد عن ابي سعيد الخدري قال كان النبي
صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر والاضحى الى المصلى فاول
شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس والناس

له ابو داؤد ١٢ حج له كان النبي صلى الله عليه وسلم [illegible] ابن ماجه -

جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوْصِيْهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ وَاِنْ كَانَ
يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهٗ اَوْ يَأْمُرُ بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَآ اِقَامَةٍ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَبِيْ
سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
فِيْ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَآءِ فَقَالَ يَامَعْشَرَ النِّسَآءِ
تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ
عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ قُلْنَ
وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلَيْسَ شَهَادَةُ
الْمَرْاَةِ نِصْفَ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ
نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ
قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان
يلعبون فيهما فقال ما هذان اليومان قالوا كنا نلعب فيهما
في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ابدلكم
الله بهما خيرا منهما يوم الاضحى ويوم الفطر الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد عن
البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم نوول يوم العيد قوسا
فخطب عليه وعن عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه
وسلم كان اذا خطب يعتمد على عنزته اعتمادا الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد و
عن جابر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم
عيد خالف الطريق وعن البراء قال خطبنا النبي صلى
الله عليه وسلم يوم النحر فقال ان اول ما نبدأ به في يومنا
هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد اصاب
سنتنا ومن ذبح قبل ان نصلي فانما هو شاة لحم عجله
لاهله ليس من النسك في شيء الله اكبر الله اكبر لا اله
الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد وعن جندب
بن عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من ذبح قبل الصلوة فليذبح مكانها اخرى ومن لم
يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله الله اكبر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى وَعَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ
عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ
عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْجَزُوْرُ
عَنْ سَبْعَةٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ
اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ
اِذَا رَاٰى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ
مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ
مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ

الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ
وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا
وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّضَحِّيَ بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ
وَعَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ
وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَاذَا يُتَّقٰى مِنَ الضَّحَايَا فَاَشَارَ
بِيَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا الْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ
عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ[1]

خطبۃ الاستسقاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

[1] كله من المشكوٰة ۱۲ مسئلہ پہلی دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قرآءت جہر سے کرے پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قلب ردا کرے مقتدی قلب ردا نہ کریں اور وہاں سفیان نے جائز فرمایا ہے ۱۲

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ
اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ
وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ
وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَ
اجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا
غَيْثًا مُّرِيْعًا صَبِقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَآئِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ اَللّٰهُمَّ
اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ
اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا
غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مُّرِيْعًا
غَدَقًا مُّجَلِّلًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا دَآئِمًا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا
الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بِالْبِلَادِ وَالْعِبَادِ
وَالْبَهَآئِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّاْوَآءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْكِ مَا لَا
نَشْكُوْهُ اِلَّآ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ
وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرْيَ وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ
الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ
اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا ۔ اَللّٰهُمَّ
اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَ
اغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَآبُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ
اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ
عَلٰى اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ
فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَآمَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ
عَوَآمِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا
وَّاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ
يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَآمًّا طَبَقًا غَبَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا
خِصْبًا رَاتِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ

رواه ابو داؤد

حصن حصين

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِجَمِيْعِ الْخُطَبِ مِنَ الْمُؤَلِّفِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجًا ۔ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ

اَنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝ اِنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي
الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ
الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ
خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

له كان بنو امية يسبون علي ابن ابي طالب في الخطبة فلما ولي عمر بن عبد العزيز ابطله وكتب الى نوابه بابطاله وقرا مكانه ان الله يامر بالعدل الآية فاستمرت قراءتها الى الآن ۱۲ تاريخ الخلفاء

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ٥

خُطْبَةُ النِّكَاحِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ٥ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ٥

له صحيح مسلم

خُطْبَةٌ أُخْرٰى عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهِ الْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهِ الْمُطَاعِ بِسُلْطَانِهِ الْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِهِ وَسَطْوَتِهِ النَّافِذِ

اَمْرُهٗ فِیْ سَمَآئِهٖ وَاَرْضِهٖ ۔ اَلَّذِیْ خَلَقَ
الْخَلْقَ بِقُدْرَتِهٖ ۔ وَاَمَرَهُمْ بِاَحْكَامِهٖ
وَاَعَزَّهُمْ بِدِیْنِهٖ ۔ وَاَكْرَمَهُمْ بِنَبِیِّهٖ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی
تَبَارَكَ اسْمُهٗ وَتَعَالَتْ عَظَمَتُهٗ جَعَلَ
الْمُصَاهَرَةَ سَبَبًا لَاحِقًا وَّاَمْرًا مُفْتَرَضًا اَوْشَجَ بِهِ
الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ ۔ فَقَالَ عَزَّ مِنْ
قَائِلٍ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ
نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۔ فَاَمْرُ اللّٰهِ
یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِهٖ وَقَضَآؤُهٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِهٖ وَ
لِكُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ وَّلِكُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ
وَّلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۔ یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَآءُ
وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

تمت

سه ریاض النضرة حاشیه حصن حصین لما زوج بنته فاطمة رض خطب بهذه ١٢

احکام صدقہ فطر[له]

ہر مرد و عورت مسلمان جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اُس پر صدقہ فطر واجب ہے اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہو اور اگرچہ روزے کسی وجہ سے نہ رکھتے ہوں۔ اگر گیہوں یا اُس کا آٹا اُس کے ستو دیوے تو نصف صاع واجب ہے جو انگریزی تول سے دو سیر سے کم ہوتا ہے مگر احتیاطاً پورے دو سیر دینا چاہئے۔ اور اگر جو دیوے تو اس کا دو چند دے۔ اور اگر علاوہ اس کے کچھ اور دیوے جیسے چنا جوار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اُس کی قیمت دو سیر گیہوں یا چار سیر جو کی برابر ہو۔ نابالغ اولاد کی طرف سے بھی فطرہ دینا واجب ہے جبکہ مالک نصاب نہو ورنہ خود اُس کے مال سے ادا کرے۔ بالغ اولاد اگر مجنون ہو اور مالک نصاب نہ ہو تو اُس کی جانب سے بھی دینا واجب ہے ورنہ نہیں اور مالدار ہو تو اُسی کے مال سے دے۔ جو لڑکا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا اور جو شخص قبل صبح مر گیا اُس کا فطرہ نہیں۔ اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عیدگاہ آنے سے پہلے ادا کردے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ بعد میں یا کچھ دن بعد یا کچھ دنوں پہلے دیدے۔ ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ سب جائز ہے۔

احکام قربانی

ہر مرد و عورت مسلمان مقیم جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات

[له] مناسب ہے کہ خطبہ عیدین کے ساتھ یہ احکام بھی خطیب پڑھ دیا کریں تاکہ عوام کو اطلاع ہو جایا کرے اکثر لوگ بوجہ ناواقفی کے بہت خرابی کرتے ہیں ۱۲

تولہ سونا یا اتنی ہی مالیت کا اسباب ضروری روزمرہ کی حاجت سے زائد ہو
اُس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے قربانی کرے۔ اونٹ۔ بکرا۔ دنبہ۔ بھیڑ۔ گائے بھینس
نر ہو یا مادہ سب درست ہیں۔ گائے بھینس دو برس سے کم۔ بھیڑ بکری ایک برس سے
کم کی نہ ہو اور دنبہ چھ مہینے کا بھی درست ہے جبکہ خوب فربہ ہو اور سال بھر کا معلوم
ہوتا ہو۔ اونٹ گائے بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں مگر کسی کا حصہ
ساتویں حصے سے کم نہ ہو۔ جانور قربانی کا بے عیب ہو لنگڑا اندھا کانا اور بہت لاغر اور
کوئی عضو تہائی سے زائد کٹا نہ ہو خصی (یعنی بدھیا) کی اور جس کے سینگ نکلے
ہی نہوں قربانی درست ہے۔ اور پوپلی جس کے دانت نہ رہے ہوں اور بوچی
جس کے پیدائشی کان نہوں جائز نہیں۔ دسویں تاریخ بعد نماز عید سے بارھویں
کی غروب تک وقت ہے اور دیہاتی گوردہ کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نماز عید ذبح
کرلیں بعد اس کے شہر میں نماز کے لئے جاویں۔ اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض
اندازے سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں تولکر پورا پورا بانٹیں کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہو
ہاں جس حصے میں کلّے پائے بھی ہوں اُس میں کمی چاہے جتنی ہو جائز ہے۔ بہتر ہے کہ
کم سے کم تہائی گوشت خیرات کردے۔ قربانی کی کوئی چیز قصاب کو اجرت میں دینا جائز
نہیں۔ اس کی رسی جھول سب تصدق کردینا افضل ہے۔ کھال کا بیچنا درست
نہیں ہاں اگر قیمت خیرات کرنے کے لئے بیچے تو خیر۔ قربانی کی ذبح کے وقت دعا پڑھنا
شرط نہیں کہ بدون اُس کے قربانی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہکے ذبح کرے۔

الحمد للہ والمنہ کہ تمام ہوا یہ خطبہ جس کو بڑی کوشش اور محنت سے حضرت اقدس مولانا مولوی
محمد اشرف علی صاحب تھانوی نے کتب احادیث صحیحہ سیر معتبرہ سے جمع فرمایا تھا بتاریخ دہم ماہ

محرم الحرام ۱۳۲۰ھ میں حسب فرمایش مؤلف مدظلہ مطبع بلالی میں چھپکر شایع ہوا۔

قطعہ تاریخ طبع

چھپ کے تیار ہو گیا خطبہ — شکر صد شکر حضرت خدائے پاک
ہے صفائی میں مثل آئینہ — دیکھ کر ہر بشر ہے حیرت ناک
اشرفؒ الاولیا کی ہے تالیف — جن کا شہرہ ہے تا سماد سماک
ہے شرف اس کو سار خطبوں پر — کیونکہ ہے خطبۂ شہ لولاک
اس لئے میں نے یہ لکھی تاریخ — خطبۂ اشرف و کلام پاک
۱۳۲۰

ایضاً

ہوئے مطبوع جب بفضل خدا — خطبۂ شاہ بحر و بر دلچسپ
کہا ہاتف نے مصرعۂ تاریخ — خطبۂ سید البشر دلچسپ

بندہ کے پاس حضرت مؤلف مدفیوضہم کی اور جملہ تالیفات
اور نیز حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی مدظلہم
العالی اور حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ
اللہ علیہ اور حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی
نور اللہ مرقدہم کی بھی موجود ہیں

المشتہر محمد یحیی مقیم
لال مسجد گنگوہ ضلع
سہارنپور

ؒ اشارہ بجانب اسم حضرت مؤلف ممدوح مدظلہ العالی ۱۲

DUE DATE

T 30 '20 b			